شاہد رزاقی

ریاستہائے متحدہ کی قومی تفریح گاہیں

ریاست ہائے متحدہ امریکہ دنیا کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ اور دولت مند ملک ہے۔ اور یہ ترقی و خوشحالی قدرتی وسائل کی فراوانی اور اہلِ ملک کی غیر معمولی خصوصیات کی رہینِ منت ہے۔ اس کے باشندے شدید محنت کر کے کثیر دولت پیدا کرتے ہیں اور پھر اس دولت سے زندگی کی تمام نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ لوگ سیر و سیاحت اور تفریحات کے بھی بڑے شائق ہیں اور دور دراز ممالک کی سیاحت کرنے کے علاوہ خود اپنے ملک کے دلکش مناظر اور قدرتی عجائب سے بھی پوری دلچسپی لیتے ہیں۔ جمہوریت امریکی معاشرہ کی نمایاں ترین خصوصیت ہے۔ چنانچہ امریکی حکومت نے عوام کی سیر و تفریح کے لئے بھی قومی تفریح گاہوں کا انتظام کیا ہے جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ ایک جمہوری نظام میں عوام کی تمام ضروریات کو کس طرح ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

تحریک کا آغاز ریاست ہائے متحدہ میں قدرت کے حسین و دلکش مناظر، حیرت انگیز عجائبات اور تاریخی آثار کو محفوظ رکھنے اور ترقی دینے کی تحریک انیسویں صدی کے آخر نصف میں شروع ہوئی تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ ان چیزوں کو حکومت کی نگرانی میں دے دیا جائے۔ تاکہ ان کا معقول انتظام ہو سکے اور مستقل طور پر ایسی قومی تفریح گاہیں قائم ہو جائیں جن سے تمام باشندے فائدہ اٹھا سکیں۔ آخر کار ۱۸۷۲ء میں کانگرس نے ایک قانون منظور کیا اور عوام کی تفریح کے لئے ۲۲ لاکھ ایکڑ سے زیادہ علاقہ محفوظ کر کے اس کو قومی پارک قرار دیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۰۶ء میں قانونِ آثارِ قدیمہ منظور ہوا اور صدرِ جمہوریہ کو تاریخی آثار محفوظ کر دینے کا اختیار ملا۔ رفتہ رفتہ یہ خیال بہت ترقی کر گیا کہ دلکش مناظر اور تاریخی یادگاروں کو آنے والی نسلوں کے لئے اس طرح محفوظ کر دیا جائے کہ بڑھتی ہوئی آبادی، صنعتی ترقی اور انفرادی مفاد ان کو تباہ نہ کر سکیں۔ اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ قومی پارکوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہونے لگا۔ قدرتی عجائب اور حسین مناظر کے علاوہ اہم تاریخی یادگاروں کو بھی قومی پارکوں کے زمرہ میں شامل کر لیا گیا۔ اور قدیم آثار، تاریخی عمارتوں اور یادگاروں کے ساتھ ہی جنگوں کے میدان بھی محفوظ کردہ علاقے قرار دئے گئے۔

جداگانہ ادارہ کا قیام قومی پارکوں کی حفاظت اور انتظام کی ذمہ داری پہلے محکمۂ داخلہ، محکمہ زراعت اور محکمۂ جنگ کے تفویض کی گئی تھی۔ لیکن جب ان کی تعداد بہت بڑھ گئی تو انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے

کانگریس نے ۱۹۱۶ء میں نیشنل پارک سروس قائم کی۔ جو آگے چل کر وزارتِ داخلہ کا ایک جداگانہ شعبہ بنادی گئی۔ اور اس کی سرگرمیوں کا دائرہ بہت وسیع ہوگیا۔ نیشنل پارک سروس تمام قومی پارکوں کی حفاظت اور نگرانی کرتی ہے۔ قدرتی مناظر کی دلکشی میں اضافہ، پرندوں اور جنگلی جانوروں کی حفاظت اور سیر کرنے والوں کے لئے کم خرچ آرام گاہوں نیز مختلف کھیلوں اور تفریحوں کا انتظام اس محکمہ کے فرائض میں داخل ہیں۔ محکمہ کی طرف سے پارکوں کے محافظ اور ان کے کئی ہزار مددگار مقرر کئے گئے ہیں جو اپنے فرائض بڑی خوبی سے انجام دیتے ہیں۔ ان لوگوں کو اچھی طرح تربیت دی جاتی ہے تاکہ وہ متعلقہ پارک کی طبیعی خصوصیات، شجرکاری کے اصول، آگ سے حفاظت کے طریقوں اور جنگلی جانوروں کے عادات و خصائل سے بخوبی واقف ہوسکیں۔ پارکوں کے محافظ سیر کرنے والوں کی میزبانی اور رہبری کا فرض بھی انجام دیتے ہیں۔ قیام و طعام اور تفریحات کا انتظام کرتے ہیں۔ ان کے لئے سیرگاہ کے نقشے اور کتابچے فراہم کرتے، معلومات افزا لکچر دیتے اور متعدد سہولتیں بہم پہنچاتے ہیں۔ یہ لوگ اس بات کی پوری کوشش کرتے ہیں کہ سیر کرنے والوں کو ہر طرح آرام ملے اور وہ ان پارکوں سے پوری طرح لطف اندوز ہوں۔

قدرتی فوارے اور چشمے

ریاست ہائے متحدہ میں ہر قسم کے قومی پارکوں کی تعداد پونے دو سو ہے۔ جن میں قدرتی سیرگاہیں اٹھائیس ہیں۔ ان کا مجموعی رقبہ ایک کروڑ بتیس لاکھ ایکڑ ہے اور یہ کوہساروں، برفانی تودوں، جھیلوں، معدنی چشموں، قدرتی فواروں، آبی دڑوں، غاروں، صحراؤں اور سبزہ زاروں کے نہایت دلکش اور حیرت انگیز مناظر پیش کرتے ہیں۔ یلواسٹون نیشنل پارک ریاست ہائے متحدہ کی سب سے پہلی قومی سیرگاہ ہے جو ۱۸۷۲ء میں قائم کی گئی تھی۔ یہ پارک اپنے حیرت انگیز قدرتی فواروں کے لئے بہت مشہور ہے۔ سب سے بڑا چشمہ جو "اولڈ فیتھ فل" کہلاتا ہے ہر ۶۵ منٹ کے بعد آسمان کی طرف تقریباً ۱۵ ہزار گیلن پانی اچھالتا ہے۔ اور ایٹم بم کے دھماکے سے اٹھنے والے دھوئیں کا منظر نگاہوں کے سامنے آجاتا ہے۔ یہ پارک دنیا میں اپنی نوعیت کا سب سے بڑا علاقہ ہے جہاں تین ہزار سے زیادہ قدرتی فوارے اور گرم پانی کے چشمے ہیں۔ ان چشموں کے علاوہ پہاڑوں اور جھیلوں کے حسین مناظر، خوشنما آبشاروں اور دریائے یلواسٹون کے آبی دردں نے بھی اس پارک کو بہت دلکش بنادیا ہے اور ہر سال تقریباً ۱۵ لاکھ آدمی ان حسین مناظر سے لطف اٹھانے کیلئے آتے ہیں۔ ہاٹ اسپرنگز نیشنل پارک میں گرم پانی کے چشمے ہیں جو کئی امراض کے علاج کیلئے بہت مفید ہیں۔ اور اوکلاہوما کے پلاٹ نیشنل پارک میں ٹھنڈے معدنی چشمے ہیں۔

جھیلیں

ریاست اوریگان میں کریٹر لیک نیشنل پارک ہے جس کی جھیل نہ صرف خوش منظر بلکہ حیرت انگیز بھی ہے۔ ایک قدیم آتش فشاں کے دہانہ پر بہت گہری جھیل بن گئی ہے جس کا پانی نیلا ہے اور اطراف میں مختلف رنگوں کا لاوا جما ہوا ہے۔ پانچ سو تا دو ہزار فیٹ اونچی رنگین لاوے کی دیوار اس جھیل کا حلقہ کئے ہوئے ہے اور اطراف کے مناظر بھی بہت خوشنما ہیں۔ لیک سپیریر میں سب سے بڑا جزیرہ آئل رائل ہے جو قومی پارک

بنا دیا گیا ہے اور اس کے صحرائی مناظر قابلِ دید ہیں۔ یہاں تانبے کی وہ قدیم کانیں بھی ہیں جن کی کھدائی کولمبس کی آمد سے پہلے ہوئی تھی۔ مین کے آکیڈیا نیشنل پارک میں جزیرہ کوہ ماؤنٹ ڈیزرٹ کا چٹانی ساحل بھی قابلِ دید ہے۔

برفانی تودے

ریاست مونٹانا میں گلیشیر نیشنل پارک ۱۹۱۰ء میں قائم کیا گیا تھا۔ برف کے پہاڑ نما تودوں، کوہ نوسی لیڈ اور سینٹ میری لیک کے حسین مناظر نے اس پارک کو بہت دلکش بنا دیا ہے۔ پہاڑ کی چوٹیوں پر کئی خوشنما جھیلیں ہیں۔ اور ایک طرف پرانا پہاڑی قلعہ ہے۔ ریاست واشنگٹن کے اولمپک نیشنل پارک میں بارش کی کثرت کے باعث بہت گھنے جنگل ہیں۔ اور برف کے بڑے بڑے تودے تیرتے رہتے ہیں۔ ماؤنٹ رینیر کے نیشنل پارک میں ایک ایک چوٹی والے برف کے پہاڑوں کا سب سے بڑا سلسلہ ہے۔ گھنے جنگلوں کے درمیان ایک قدیم آتش فشاں بھی ہے جو اب بالکل ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ سرسبز پہاڑوں، گھنے جنگلوں، خوبصورت جھیلوں اور برفانی تودوں نے ان پارکوں کو بہت خوش نما بنا دیا ہے اور بہت بڑی تعداد ان کی سیر کے لئے آتی ہے۔

آبی درے اور گھاٹیاں

ریاست ہائے متحدہ کے آبی درے اور گھاٹیاں عجائبات قدرت کے حیرت انگیز نمونے ہیں جو زمین کے کٹاؤ سے بن گئے ہیں۔ یہ گھاٹیاں کین یون کہلاتی ہیں۔ اور چار مشہور قومی پارک ان حیرت انگیز گھاٹیوں پر مشتمل ہیں۔ ان میں سب سے اہم گرینڈ کین یون ہے جو ریاست ایریزونا میں واقع ہے۔ یہ گھاٹی ایک میل گہری، ۴ تا ۱۸ میل چوڑی اور ۲۱۷ میل لانبی ہے۔ اس کا بڑا حصہ قومی پارک میں شامل ہے۔ ارضی کٹاؤ سے بنی ہوئی رنگ برنگی چٹانیں حیرت انگیز مناظر پیش کرتی ہیں اور ان کو دیکھنے والا قدرت کی کرشمہ کاریوں پر حیران رہ جاتا ہے۔ ریاست یوٹا میں برائس کین یون ہے جس کی خوش رنگ چٹانیں ارضی کٹاؤ سے میناروں اور مخروطی تودوں کی شکل میں بہت خوبصورت نظر آتی ہیں۔ اور یہ دلکش سلسلہ دور تک پھیلا ہوا ہے۔ کیلی فورنیا کے خوش منظر پہاڑی علاقہ میں کنگز کین یون نیشنل پارک ہے۔ جہاں دریائے کنگز کی بنائی ہوئی دو زبردست آبی گھاٹیاں اور درے ہیں جن کے مناظر کو سیرا کی بلند چوٹیاں اور زیادہ دلفریب بنا دیتی ہیں۔ جنوبی یوٹا میں زیون نیشنل پارک ہے جس کی گھاٹیوں میں کٹاؤ کے قابل دید اور حیرت انگیز مناظر دکھائی دیتے ہیں۔ متعدد لوگ قدرت کے ان عجائبات سے فائدہ اٹھانا چاہتے تھے اور ان گھاٹیوں میں کان کنی کے بہت سے دعویدار تھے۔ لیکن حکومت نے ان کو قومی پارکوں کی شکل میں محفوظ کر دیا تاکہ تمام باشندے ان سے استفادہ کرتے رہیں۔

حیرت انگیز غار

قدرت کے جن عجائبات کو قومی پارکوں کی شکل میں محفوظ کر دیا گیا ہے ان میں وہ عجیب و غریب غار بھی شامل ہیں جن کو دیکھ کر انسان حیرت زدہ ہو جاتا ہے۔ ان میں سب سے اہم کنٹکی کے عظیم غار ہیں جن کو ۱۹۳۶ء میں قومی سیرگاہ قرار دیا گیا۔ یہ غار نہایت قدیم ہیں۔ زیر زمین بڑے بڑے غاروں اور راستوں کا ایک حیرت انگیز سلسلہ ہے جو دور دور تک پھیلا ہوا ہے۔ ۱۵۰ میل علاقہ کی چھان بین کی جا چکی ہے۔ ان عظیم غاروں میں لائم اسٹون کی عجیب عجیب شکلیں موجود ہیں جن میں سے کچھ بہت خوشنما ہیں۔ سطح زمین سے ۳۶۰ فیٹ نیچے دریا بہتا ہے۔ یہ غار ایک صدی سے مشہور ہیں اور اب قومی تفریح گاہ بن گئے ہیں۔

ریاست نیو میکسیکو میں کارلسباڈ کیورن نیشنل پارک ہے۔ بڑے بڑے غاروں کا یہ سلسلہ دنیا میں سب سے بڑی زمین دوز بھول بھلیاں ہے۔ اور کٹاؤ سے ان غاروں میں بھی عجیب عجیب شکلیں بن گئی ہیں۔ جن سے سیاح بڑی دلچسپی لیتے ہیں۔ کہیں ہزاروں مخروطی مینار ہیں اور کہیں فانوس نما شکلیں ہیں اور برقی روشنی میں یہ مناظر بہت خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ جنوبی ڈاکوٹا کے ونڈ کیو خوش منظر سیاہ پہاڑیوں میں لائم اسٹون کے غار ہیں جن میں کٹاؤ سے خوشنما شکلیں بن گئی ہیں اور جن کے بالائی حصّے بلور کی طرح چمکتے ہیں۔ میسا ورد نیشنل پارک کی پہاڑیوں میں جو غار ہیں وہ قدیم زمانے کی رہائش گاہیں ہیں اور ان کو اچھی حالت میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔ ان مہیب اور تاریک غاروں کو بجلی کی روشنی سے منور کر کے دلچسپ تفریح گاہوں میں بدل دیا گیا ہے اور طرح طرح کے اندرونی مناظر کے باعث یہ طلسمی محل معلوم ہوتے ہیں۔

کوہستانی مناظر قدرتی حسن، دلکش مناظر اور سیر و تفریح کے اعتبار سے کوہستانی قومی پارک بہت اہم ہیں۔ اور برفانی کھیلوں اور حسین منظروں کے شیدائی بڑی تعداد میں ان پارکوں کی سیر کرتے ہیں۔ کولوریڈو کے راکی ماؤنٹین پارک میں اس سلسلۂ کوہ کا نہایت بلند اور خوش منظر حصّہ شامل ہے جس میں ۶۵ چوٹیاں دس ہزار فیٹ سے زیادہ اونچی ہیں۔ اسموکی ماؤنٹینس نیشنل پارک میں متعدد سیاہ پہاڑیاں ہیں جن کے عقب میں بہت بلند سلسلۂ کوہ ہے جو زمین کا ایک قدیم ترین حصّہ خیال کیا جاتا ہے۔ دامن کوہ میں بہت اونچے درختوں کے گھنے جنگل ہیں۔ اس پارک کے مناظر بہت پسند کئے جاتے ہیں اور ہر سال ۲۵ لاکھ آدمی اس کی سیر کرتے ہیں۔ کیلی فورنیا کا یوسمائٹ نیشنل پارک نہایت خوش منظر پہاڑی علاقہ پر مشتمل ہے جس کے سرسبز پہاڑ قدرتی گلزار، حسین وادیاں، خوش نما آبشار اور صنوبر کے جھنڈ بہت ہی دلکش مناظر پیش کرتے ہیں۔ الاسکا کے ماؤنٹ میک کنلے پارک میں شمالی امریکہ کے بلند ترین پہاڑ اور عظیم برفانی تودے ہیں۔ وایومنگ کا گرینڈ ٹی ٹون پارک کوہستانِ ٹی ٹون کی بلند چوٹیوں کے سلسلوں اور اس کے سب سے زیادہ خوش منظر حصّوں پر مشتمل ہے۔ بگ بنڈ پارک کے پہاڑی و ریگستانی مناظر اور شیناں ڈوا پارک میں بڑے بڑے درختوں سے ڈھکے ہوئے خوش نما پہاڑ اور جنگل قابلِ دید ہیں۔ کیلی فورنیا کے سیکویا نیشنل پارک میں دیو قامت درختوں کے وسیع جنگل ہیں۔ جو دنیا میں سب سے بڑے اور سب سے زیادہ پرانے درخت ہیں۔ ان جنگلوں کے عقب میں خوش منظر کوہسار ہے جو اس پارک کو اور زیادہ دلفریب بنا دیتا ہے۔

آتش فشاں پہاڑ لاسن والکینک نیشنل پارک میں کوہ لاسن کی وہ بلند چوٹی بھی شامل ہے جو زندہ آتش فشاں ہے۔ ۱۹۱۴ء اور ۱۹۲۱ء کے درمیان یہ پہاڑ کئی مرتبہ پھٹا تھا اور اس کے لاوے سے بنے ہوئے مناظر قابلِ دید ہیں۔ ہوائی نیشنل پارک میں بھی آتش فشاں پہاڑی علاقہ شامل ہے اور دو چوٹیاں تو ایسی

ہیں جو اکثر آتش فشاں رہتی ہیں۔ ان پہاڑوں کے دامن میں گھنے جنگل ہیں اور ہر طرف وہ حسین مناظر ہیں جن کے لئے بحرالکاہل کے جزائر بہت مشہور ہیں۔

شمالی علاقوں کے برفانی پہاڑوں کے برعکس جنوبی ریاست فلوریڈا کا ایورگلیڈز نیشنل پارک وسیع سبزہ زاروں، شاداب وادیوں اور قدرتی گلزاروں پر مشتمل ہے۔ گرمیوں میں لوگ عموماً شمالی اور مغربی علاقوں کے برف پوش پہاڑوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور سردیوں میں فلوریڈا کے سبزہ زاروں کی سیر کرتے ہیں۔ موسم بہار میں بیشتر قومی پارک حسین گلزار بن جاتے ہیں۔

ان پارکوں میں سڑکیں ممکنہ حد تک کم بنائی گئی ہیں اور لوگ زیادہ تر گھوڑوں پر یا پیدل سیر کرتے ہیں۔ کچھ پارک ایسے بھی ہیں جہاں موٹر رانی بھی تفریحات میں شامل ہے اور ان پارکوں میں اس کے لئے خاص قسم کی سڑکیں بنائی گئی ہیں۔ پہلے ہر سال اوسطاً ڈھائی لاکھ آدمی ان پارکوں کی سیر کرتے تھے۔ ۱۹۱۶ء میں تمام پارکوں میں موٹریں لے جانے کی اجازت مل گئی اور سیر کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا۔ چنانچہ اب ان کا سالانہ اوسط دو کروڑ سے زیادہ ہے۔ یہ قومی پارک تمام ملک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ انکا مقصد سیر و تفریح کے ذریعہ ذہنی سکون مہیا کرنا ہے اور ریاست ہائے متحدہ کے ہر باشندہ کو ان سے لطف اٹھانے کا مساوی حق حاصل ہے۔

تاریخ جمہوریت

مصنفہ شاہد حسین رزاقی

قبائلی معاشروں اور یونانِ قدیم سے لے کر عہدِ انقلاب اور دورِ حاضرہ تک جمہوریت کی نوعیت اور ارتقاء، مطلق العنانی اور جمہوریت کی طویل کش مکش، مختلف زمانوں کے جمہوری نظامات اور اسلامی و مغربی جمہوری افکار کو بڑی خوبی سے واضح کیا گیا ہے۔ صفحات ۵۰۶۔ قیمت ۸/- روپے۔

سکریٹری ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ۔ کلب روڈ۔ لاہور